از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا

رتن سنگھ اور دیگران وغیرہ

تاریخ فیصلہ:12اپریل1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون،1894:

عدالت کی طرف سے معاوضے کی دفعہ 26-اپیل کنندہ کو بڑھے ہوئے معاوضے کا50 فیصد جمع کرنے کی ہدایت-ہیلڈ، جواب دہندگان کو کوئی سیکیورٹی فراہم کیے بغیر رقم واپس لینے کا حق حاصل ہے-اگر اپیل کی اجازت دی جاتی ہے تو جواب دہندگان رقم واپس لے لیں گے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر7616، سال1996وغیرہ۔

ایل پی اے نمبر444، سال 1995 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 31.8.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے این این گوسوامی، قاسم قادری، مسز انیل کٹیار۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

مدعاعلیہان کے لیے منوج سوروپ، مہابیر سنگھ اور ایس بی ایس چوہان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

4 دسمبر 1995 کے بحُکم ذریعے، اس عدالت نے نوٹس جاری کیا تھا اور ایوارڈز پر عمل درآمد پر عبوری روک لگانے کی ہدایت کی تھی، اس شرط کے ساتھ کہ اپیل کنندہ بڑھے ہوئے معاوضے کا 50 فیصد ادا کرے گا۔ ہمیں اپیل کنندہ کے سینئر وکیل شری گوسوامی نے مطلع کیا ہے کہ حکم کی تعمیل کی گئی ہے۔ دوسری طرف، جواب دہندگان کے لیے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ رقم کا 50 فیصد جمع ریفرنس کورٹ کے ڈگری نامے کے مطابق نہیں تھا۔ چاہے وہ ہو، اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 26 کے تحت دیے گئے معاوضے کا 50 فیصد ڈگری نامے اور ایوارڈ میں جمع کرے جو موجودہ اپیلوں کا موضوع ہے۔ جواب دہندگان کو کوئی ضمانت فراہم کیے بغیر اسے واپس لینے کی آزادی ہے۔ رقم کا 50 فیصد نکالنا اپیل کے نتیجے سے مشروط ہو گا۔ اگر اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے، تو اس حد تک جواب دہندگان نکالی گئی رقم کو دوبارہ ادا کریں گے۔

4 دسمبر 1995 کو اس عدالت کے ذریعے منظور کیے گئے حکم کے مطابق، جواب دہندگان کی طرف سے اپنے جوابی بیان حلفی میں لگائے گئے الزام کی تحقیقات کی گئی، خاص طور پر مسٹر بی ایس ہنس س / اور تن سنگھ کی طرف سے کہ دفاع اسٹیٹ آفس، گوپی ناتھ بازار کے کلرک بی کے مہتا نے دعویداروں سے رابطہ کیا اور ان سے 2 فیصد کمیشن ادا کرنے کا وعدہ کیا کہ ڈیکریٹل رقم آر کے شرما ڈائریکٹر، دفاع اسٹیٹ، ویسٹرن کمانڈ، چنڈی گڑھ پر جمع کرائی جائے گی، انکوائری آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا۔ پیراگراف 28

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں 26 دسمبر 1995 کی اپنی رپورٹ میں وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ہنس اور بار کے اراکین کی طرف سے لگائے گئے الزام کے حوالے سے کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اس کی طرف سے پیش کردہ رپورٹ کو دیکھنے کے بعد، ہم اس کے سامنے رکھے گئے مواد کے پیش نظر اس کے نتیجے کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ تاہم، مسٹر گوسوامی نے ہمیں بتایا کہ باقاعدہ تحقیقات کا حکم سنایا گیا ہے اور یہ اس معاملے میں کیا جائے گا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ آر کے شرما کی طرف سے پیش کی گئی رپورٹ دیکھنے کے قابل بھی نہیں ہے اور اس میں ذمہ داری کا احساس نہیں تھا بلکہ بدعنوانوں کو بچانے کا جوش تھا اور اس کی وجوہات تلاش کرنے اور ظاہری طور پر واضح کرنے کے لیے زیادہ دور نہیں ہیں۔ انکوائری افسر کو آزادانہ طور پر تحقیقات کرنی چاہیے اور مناسب کارروائی کرنی چاہیے اور اس معاملے میں کی گئی حتمی کارروائی پر اس عدالت کو رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document